ہفتہ وار رسالہ: 325
WEEKLY BOOKLET-325

فیضانِ
جُمادَی الاُولٰی و جُمادَی الاُخریٰ

صفحات 14

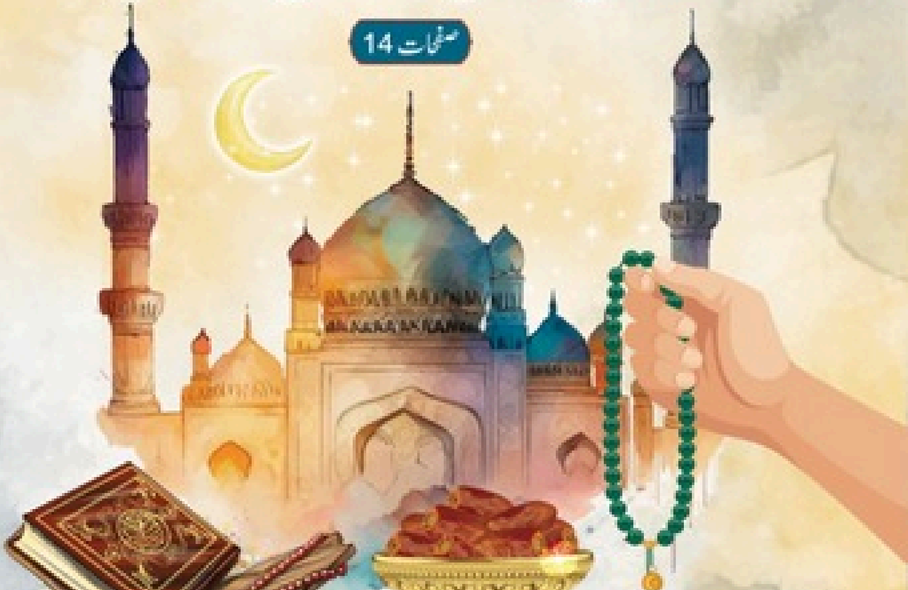

- دُرست نام اور صحیح تلفظ 02
- سال بھر تنگدستی سے حفاظت 05
- مؤمن کا موسمِ بہار 08
- نیک وزیر 14

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ جُمادَی الاُوْلٰی وجُمادَی الاُخریٰ (1)

دُعائے عطّار: یاربَّ المصطفٰے جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ فیضانِ جُمادَی الاولیٰ وجُمادی الاُخریٰ پڑھ یا سن لے اُسے اسلامی مہینوں کا ادب نصیب کر اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: **مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔**
(ابن ماجہ، 1/490، حدیث:907)

بیٹھتے، اُٹھتے، جاگتے، سوتے　　ہو الٰہی مرا شِعار دُرُود
(ذوقِ نعت، ص124)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"جُمادَی الاُوْلٰی" اور "جُمادَی الاُخریٰ" نام رکھنے کی وجہ

اسلامی سال کا پانچواں مہینا "جُمادَی الاُوْلٰی" اور چھٹا "جُمادَی الاُخریٰ" ہے۔ اسلامی مہینوں کا تعلق چونکہ چاند سے ہے اور گردشِ چاند کے سبب ان مہینوں میں موسم بدلتا رہتا ہے۔ ایک موسم کسی مہینے میں آتا ہے تو اگلے چند سالوں میں وہ موسم کسی اور مہینے میں آجاتا ہے، اسی لئے موسم کو اسلامی مہینوں کے ساتھ خاص نہیں کرسکتے لیکن جب ان مہینوں کے نام رکھے گئے اس وقت اس پانچویں اور چھٹے مہینے میں اتنی سردی پڑتی تھی کہ پانی جم جایا کرتا

1... یہ رسالہ اَلْمدینۃُ العِلْمِیہ کی کتاب "اسلامی مہینوں کے فضائل" سے جُمادَی الاُولیٰ اور جُمادَی الاُخریٰ کے مہینوں کی مناسبت سے تیار کیا گیا ہے۔ (شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

www.dawateislami.net

تھا اور جمادیٰ کا معنی ہے ”جم جانا“ اسی مناسبت سے پانچویں مہینے کو ”جُمادی الاُولیٰ“ اور چھٹے مہینے کو ”جُمادی الاُخریٰ“ کہا جانے لگا۔ (تفسیر ابن کثیر، التوبۃ، تحت الآیۃ:36، 4/129)

دُرست نام اور صحیح تَلَفُّظ[1]

لُغت کے اعتبار سے ان دونوں مہینوں کے درست نام اور صحیح تلفظ یہ ہیں: جمادی الاُولیٰ (جُ۔مَ۔ا۔دَ۔لْ۔اُ۔و۔لیٰ) جمادی الاُخریٰ (جُ۔مَ۔ا۔دَ۔لْ۔اُ۔خْ۔رٰ) اور جمادی الآخرہ (جُ۔مَ۔ا۔دَ۔لْ۔آ۔خِ۔رَ۔ہْ)۔

جُمادَی الاُولیٰ کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنی آخرت کی بہتری کیلئے پورا سال ہی فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ نفلی عبادات کا بھی اہتمام کرنا چاہئے کیونکہ اللہ پاک اپنے بندوں کے ہر نیک عمل پر فضل و کرم کی چھما چھم بارش برساتا ہے، بِالخُصوص کچھ مہینوں کے مخصوص ایّام اور ان کی راتوں میں اس کے دریائے رحمت کی روانی مزید بڑھ جاتی ہے، اس کی رحمت کو پانے اور شوقِ عبادت بڑھانے کے لئے ان میں مخصوص عبادات اور اَورادو وظائف پر اَجر و ثواب کی بشارتیں دی گئی ہیں۔ جُمادی الاُولیٰ کے مہینے میں بھی شوقِ عبادت بڑھانے اور خوب خوب اجر و ثواب کمانے کیلئے بزرگانِ دین کے معمولات اور ان سے منقول عبادات اور کچھ اَورادو وظائف یہاں نقل کیے جارہے ہیں، اللہ کریم سے دعا ہے کہ ہمیں

---

[1]... مشہور نحوی امام فَراء کہتے ہیں: کُلُّ الشُّھُوْرِ مُذَکَّرَۃٌ اِلَّا جُمَادَیَیْنِ یعنی تمام مہینوں کے نام مُذَکَّر ہیں سوائے دو جُمادی مہینوں (یعنی جُمادی الاُولیٰ اور جُمادی الاُخریٰ یا الآخرۃ) کے ان دونوں کے نام مُؤنّث ہیں۔ (الشماریخ فی علم التاریخ، ص13)

جب لفظ ”جمادیٰ“ مؤنث ہے تو اس کی صفت بھی مؤنث ہی ذکر کی جائے گی اسی لئے ”جمادی الاوّل“ اور ”جمادی الآخر“ نہ کہا جائے کیونکہ ”الاوّل“ اور ”الآخر“ مذکر ہیں بلکہ ”جمادی الاُولیٰ“ اور ”جمادی الاُخریٰ“ کہنا چاہئے۔ ایسے ہی چھٹے مہینے کو ”جمادی الثّانی“ بھی نہ کہا جائے کیونکہ ثانی وہاں آتا ہے جہاں اس کے بعد ثالث (تیسرا) بھی ہو جبکہ یہاں تیسرا نہیں۔

(غیاث اللغات، باب الجیم، ص194-195)

www.dawateislami.net

اس ماہِ مُکرَّم میں اپنی رضا و خوشنودی کیلئے خوب خوب عبادات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پہلی رات کے نوافل

جَواہرِ خمسہ میں ہے کہ جمادی الاولیٰ کی پہلی تاریخ کو صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم بیس رکعت نماز پڑھا کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھتے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔

(جواہرِ خمسہ، ص21)

خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند فیضِ مِلّت، حضرت علّامہ مفتی محمد فیض احمد اُوَیسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِن شاءَ اللہ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

(اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص65)

جواہرِ خَمسہ میں ہے: پہلی رات دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ مزمل پڑھے۔ (جواہر خمسہ، ص21)

جو اس مہینے کی پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) گیارہ مرتبہ سورۂ اِخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھے تو اللہ پاک 90سال کی عبادت اس کے نامۂ اعمال میں لکھنے کا حکم دیتا ہے اور 90 ہزار سال کی برائیاں اس کے نامۂ اعمال سے مٹا دیتا ہے۔ (جواہر غیبی، ص618)

حضرت علّامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلی تاریخ کو بعد نمازِ مغرب 8 رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے، پہلی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے اِن شاءَ اللہ بے شمار عبادات کا ثواب پاک پَروَردْگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

(اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص65)

www.dawateislami.net

تیسری رات کے نوافل

جواہرِ خمسہ میں ہے: تیسری رات کو بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس بار سورۂ قدر پڑھے۔ نماز کے بعد صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے: یَاعَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِعَظَمَتِكَ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَتِكَ یَاعَظِیْم۔ (ترجمہ: اے عظمت والے! تو اپنی بڑائی کے سبب عظمت والا ہے اور اے عظمت والے! حقیقی بڑائی تیری ہی بڑائی ہے۔)
(جواہرِ خمسہ، ص21)

ستائیسویں رات کے نوافل

جواہرِ خمسہ میں ہے: اس ماہ کی ستائیسویں تاریخ کو 8 رکعتیں دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ وَالضُّحٰی ایک ایک بار پڑھے پھر یہ تسبیح پڑھے: "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ"۔ (ترجمہ: پاک ہے، بے عیب ہے فرشتوں اور رُوح کا ربّ۔)
(جواہرِ خمسہ، ص22۔ لطائف اشرفی، 2/231)

جمادی الاُولیٰ کے روزے

حضرت شاہ کلیمُ اللہ شاہ جہاں آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس مہینے کی دوسری، بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے۔ (مرقع کلیمی، ص199۔ جواہرِ غیبی، ص618)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

جُمادَی الاُخریٰ کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تمام اسلامی مہینوں کی طرح جمادی الاُخریٰ بھی بڑی خیر وبرکت کا مہینا ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔ یہ مہینا اِستقبالِ ماہِ رجب ہے گویا اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حُرمت ہے۔ اس ماہِ مبارک کے متعلق بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم سے مخصوص عبادات ونوافل منقول ہیں جنہیں اپنا کر اللہ پاک کی رضا وخوشنودی

www.dawateislami.net

اور اس مہینے کی برکتیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جُمادَی الاُخریٰ کے روزے

جُمادَی الاُخریٰ میں روزہ رکھنے سے متعلق حضرت شاہ کلیمُ اللہ شاہ جہاں آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس مہینے کی پہلی، پندرہویں اور آخری تاریخ کو روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے۔ (مرقع کلیمی، ص199)

پہلی رات کے نوافل

جواہرِ خمسہ میں ہے: جُمادَی الاُخریٰ کی پہلی رات دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد خوب اِستِغفار کرے۔ (جواہر خمسہ، ص22)

سال بھر تنگدستی سے حفاظت

جو شخص بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش ﴿لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ﴾ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورۂ یوسف کی تلاوت کرے اللہ کریم اسے تنگدستی اور مُفلِسی سے ایک سال تک محفوظ رکھے گا۔ (جواہر خمسہ، ص22)

فیضِ مِلّت، حضرت علّامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دِین (رحمۃُ اللہِ علیہم) سے منقول ہے کہ اس مہینے میں جو شخص چار رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) سورۂ اِخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تیرہ (13) مرتبہ پڑھے تو اللہ کریم اس کے بے شمار گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں بہت سی نیکیاں داخل فرماتا ہے۔ (اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص67)

حُرمت و عظمت کی بشارت

فیضِ مِلّت، حضرت علّامہ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی

www.dawateislami.net

جمادَی الاُخریٰ کی اِکیسویں رات سے آخری تاریخ تک ہر رات بعد نمازِ عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اِخلاص ﴿قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ایک ایک بار پڑھے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو حُرمت و عظمت بخشتا ہے۔

(اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص70)

جواہرِ خمسہ میں ہے: اِکیسویں رات سے آخری تاریخ تک کئی صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان ہر رات بیس رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ (جواہر خمسہ، ص22)

آخری عشرہ کے اعمال

کئی صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اس مہینے کے آخری عَشرے میں استقبالِ رَجَبُ المُرَجَّب کے لئے روزے رکھا کرتے تھے۔ (جواہر خمسہ، ص22)

فیضِ مِلّت، حضرت علّامہ مفتی فیض احمد اُوَیسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جُمادَی الاُخریٰ کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا رجب شریف کے استقبال کے لیے مُستَحسَن ہے۔

(اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص70)

حضرت علامہ عبدُ الرَّحمٰن ابنِ جَوزی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات:597ھ) فرماتے ہیں: انسان کو چاہیے کہ رجب شریف کی آمد سے پہلے استقبالِ رجب کے لئے خود کو گناہوں سے پاک صاف کرے، اپنی ہر خطا اپنے ہر گناہ پر نادم و شرمندہ ہو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کرے اور توبہ کے ذریعے اپنے دل کو گناہوں کی گندگی سے پاک کرلے۔

(النور فی فضائل الایام والشھور، ص129)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

جُمادَی الاُولیٰ اور اُخریٰ کی متفرق عبادات

بعض نیکیاں ایسی ہیں کہ جن کے ذریعے ہر ماہ اجر و ثواب کمایا جاسکتا ہے۔ فرائض کی

www.dawateislami.net

پابندی کے ساتھ ساتھ جُمادَی الاُولیٰ اور جُمادَی الاُخریٰ میں ان نیکیوں کا بھی اہتمام کیجئے اور اللہ پاک کی خوب رحمتیں اور برکتیں حاصل کیجئے۔

روزے کے لئے مہینے کے افضل ایّام

حضرت امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ ہر مہینے کے افضل دنوں کے بارے میں فرماتے ہیں: مہینے کا پہلا، درمیانی اور آخری دن اور درمیان میں ایامِ بِیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ۔ یہ فضیلت والے ایام ہیں ان میں روزے رکھنا اور بکثرت خیرات کرنا مُستحب ہے تاکہ ان اوقات کی برکت سے اس کا اجر دُگنا (ڈبل) ہو۔ (احیاء العلوم، 1/318 ملتقطاً)

حضرت ابُوذَر رضی اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابُوذَر! جب تم ہر مہینے تین روزے رکھو تو تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کے رکھو۔ (ترمذی، 2/193، حدیث: 761)

حضرت ابو عثمان نَہدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سات روز تک حضرت ابُوہُریرہ رضی اللہُ عنہ کا مہمان رہا۔ میں نے پوچھا: "اے ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ! آپ کس طرح روزے رکھتے ہیں یا آپ کے روزے کیسے ہوتے ہیں؟" فرمایا: "میں ہر مہینے کے آغاز میں تین روزے رکھتا ہوں اور اگر کوئی عارضہ پیش آجاتا ہے تو مہینے کے آخر میں تین روزے رکھ لیتا ہوں۔"
(مسند احمد، 3/268، حدیث: 8641 مختصراً)

مہینے بھر کا ثواب

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: "اَیامِ بِیض میں روزہ رکھنے سے مہینے بھر کا ثواب ملتا ہے؟" ارشاد فرمایا: "ہاں! پہلی، دوسری، تیسری یا تیرہ، چودہ، پندرہ یا ستائیس، اَٹھائیس، اُنتیس ان میں سے جس میں روزہ رکھے سب کا ثواب برابر ہے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 419)

www.dawateislami.net

ایک روایت میں ہے کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمیں ایامِ بیض کے تین روزے رکھنے کا حکم دیا کرتے اور فرمایا کرتے: یہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر ہیں۔
(نسائی، ص397، حدیث:2427)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہر مہینے کے ایامِ بیض میں روزے رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے اور بزرگانِ دین نے ہر مہینے روزوں کے لئے افضل ایّام بیان فرمائے ہیں اس لیے ہمیں چاہئے کہ ان مہینوں میں بھی روزے رکھیں تاکہ خوب رحمتیں اور برکتیں حاصل ہوں۔

مومن کا موسمِ بہار

شروع میں بتایا گیا ہے کہ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو اس دوران پانچویں اور چھٹے قَمری مہینے میں بہت زیادہ سردی ہوا کرتی تھی جس کی وجہ سے پانچویں کا نام جُمادَی الاُولیٰ اور چھٹے مہینے کا نام جُمادَی الاُخریٰ رکھا گیا۔ اسی مُناسبت سے یہاں سردیوں میں کی جانے والی نیکیوں کے حوالے سے بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے چند اَقوال اور ان کے واقعات نقل کیے جارہے ہیں۔

روزہ رکھیے اور قیام کیجئے

سردی ہو یا گرمی! ہر موسم عبادت کا موسم ہے لیکن سردیوں میں کم وقت میں زیادہ ثواب کمانا نسبتاً آسان ہے کیونکہ سردیوں کے دن چھوٹے ہوتے ہیں، راتیں لمبی اور موسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ جیسا کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسمِ سرما مومن کے لئے بہار کا موسم ہے کہ اِس میں دن چھوٹے ہوتے ہیں تو مومن ان میں روزہ رکھتا ہے اور اس کی راتیں لمبی ہوتی ہیں تو وہ ان میں قیام کرتا (یعنی نفل پڑھتا) ہے۔
(شعب الایمان، 3/416، حدیث:3940)

www.dawateislami.net

سردی بندۂ مومن کے لئے بہار کا موسم اس لئے ہے کہ وہ اس موسم میں فرمانبرداریوں کے باغات میں چَرتا ہے اور عبادتوں کے میدانوں میں ٹہلتا ہے نیز سردی میں آسانی سے ادا ہو جانے والے نیک اعمال کی کیاریوں میں دل و جان کو تازہ کرتا ہے۔ جیسے موسمِ بہار میں چراگاہ میں جانور چرتے ہیں اور خوب تندرست اور فَربہ ہو جاتے ہیں یونہی موسمِ سرما میں اللہ پاک نے اپنی عبادتوں کی جو آسانیاں عطا فرمائی ہیں اُن کی برکت سے بندۂ مومن کا دین وایمان بھی فَربہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب سردی کا موسم آتا ہے تو بندۂ مومن بھوک اور پیاس کی مشقّت اٹھائے بغیر ہی دن میں روزہ رکھ سکتا ہے کہ دن چھوٹا اور سرد ہوتا ہے لہٰذا روزہ کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ (لطائف المعارف، ص372)

ٹھنڈی غنیمت

پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”سردی کے روزے ٹھنڈی غنیمت ہیں۔“ (ترمذی، 2/210، حدیث: 797)

اس کی شرح میں ہے: سردی کے روزوں کو ٹھنڈی غنیمت فرمانے کی یہ وجہ ہے کہ یہ ایسا مالِ غنیمت ہے جو کسی لڑائی، تھکاوٹ یا مَشَقَّت کے بغیر ہی ہاتھ آجاتا ہے اسی لئے مُجاہد اس غنیمت کو آسانی سے سمیٹ لیتا ہے۔ (لطائف المعارف، ص372)

عبادات میں اضافے کا موسم

ہمارے بُزُرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم موسمِ سرما کی آمد پر خوش ہوتے اور اِسے عبادت میں اِضافے کا موسم قرار دیتے، جیسا کہ حضرتِ عبدُ اللہ بن مَسعود رضی اللہُ عنہ موسمِ سرما کی آمد پر فرماتے: سردی کو خوش آمدید، اِس میں اللہ پاک کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں کہ شب بیداری کرنے والے کے لئے اِس کی راتیں لمبی اور روزہ دار کے لئے دن چھوٹا ہوتا ہے۔
(مسند الفردوس، 4/164، حدیث: 6513)

www.dawateislami.net

اس فرمان کی شرح میں ہے: سردی کی راتیں لمبی ہوتی ہیں لہٰذا یہ ممکن ہوتا ہے کہ رات کے ایک حصے میں آرام کرلیا جائے اور پھر ایک حصہ اللہ پاک کی عبادت میں گزارا جائے۔ یوں بندۂ مومن نماز پڑھ لیتا ہے، قرآنِ پاک کا مخصوص حصہ تلاوت کرلیتا ہے اور جسم کو اس کی ضرورت کے مطابق نیند بھی مل جاتی ہے اس طرح سردیوں کی راتوں میں مسلمان اپنا دینی فائدہ بھی حاصل کرلیتا ہے اور اس کے جسم کو راحت بھی مل جاتی ہے۔ (لطائف المعارف، ص372)

سردیوں میں عبادت کے متعلق بزرگانِ دین کے اقوال

اللہ پاک کے نیک بندے سردیوں کے ایام میں عبادت کو محبوب جانتے تھے۔

حضرت یحییٰ بن مَعاذ رَازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رات لمبی ہے، اُسے نیند سے چھوٹا نہ کرو اور دن پاکیزہ ہے اُسے گناہوں سے آلودہ نہ کرو۔ (صفۃ الصفوۃ، 4/87)

حضرت حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سردی بندۂ مومن کا کتنا اچھا زمانہ ہے! رات لمبی ہوتی ہے بندہ رات میں نماز کے لئے قیام کرتا ہے اور دن چھوٹا ہوتا ہے تو بندہ روزہ رکھ لیتا ہے۔ (لطائف المعارف، ص373)

جب سردی کا موسم آتا تو حضرت عُبَید بن عُمیر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے: اے قرآن والو! تمہارے قرآن پڑھنے کے لئے رات لمبی ہوگئی ہے لہٰذا قیام میں خوب تلاوت کرو اور تمہارے روزے کے لئے دن چھوٹا ہوگیا ہے لہٰذا روزے رکھو۔ (احادیث الشتاء، ص98)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سردی کی وجہ سے عبادات میں سُستی مت کیجئے بلکہ سردی کی مشقّت پر صبر کرکے "اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُھَا یعنی افضل ترین عمل وہ ہے جس میں مشقّت زیادہ ہو۔" (تفسیر کبیر، البقرۃ، تحت الآیۃ:34، 1/431) پر عمل کیجئے اور ان بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کو یاد کیجئے جو سخت سردیوں میں ساری رات اللہ کریم کی عبادت میں گزار دیتے،

www.dawateislami.net

نیند کو دور کرنے کے لئے ٹھنڈے پانی سے وضو فرماتے۔ چنانچہ

سردیوں میں بزرگانِ دین کی عبادات کی حکایات

﴿1﴾ حضرت امام مالک بن اَنَس رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت صَفْوان بن سُلیم زُہری رحمۃُ اللہِ علیہ سردیوں میں چھت پر اور گرمیوں میں گھر کے اندر نماز پڑھتے اور صبح تک سردی و گرمی کی وجہ سے بیدار رہتے اور بارگاہِ الٰہی میں عرض گزار ہوتے: اے اللہ پاک! یہ صفوان کی طرف سے کوشش ہے اور تو زیادہ جانتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/186، رقم:3645)

﴿2﴾ حضرت صَفْوان اور دیگر بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم سردی کی راتوں میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے تاکہ سردی سے نیند بھاگتی رہے۔ کچھ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کو عبادت میں نیند آنے لگتی تو پانی میں غوطہ لگالیتے اور فرماتے: یہ پانی (دوزخیوں کے) پیپ کے پانی سے ہلکا ہے۔ (لطائف المعارف، ص375)

فکرِ آخرت کا ایک انداز

﴿3﴾ حضرت زُبَیْد یامی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک رات تَہَجُّد کے لئے اٹھے، وضو کے لوٹے میں ہاتھ ڈالا تو پانی بہت ٹھنڈا تھا اور سردی کی شدت سے جمنے کے قریب تھا۔ ٹھنڈک محسوس ہوئی تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو جہنّم کی زَمْہَرِیر[1] یاد آگئی، ساری رات یونہی گزر گئی اور صبح تک آپ نے لوٹے سے ہاتھ نہ نکالا۔ صبح آپ کی کنیز آئی تو آپ اسی کَیْفِیَّت میں تھے، کنیز بولی: جنابِ والا! آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ آپ نے معمول کے مطابق گزشتہ رات نمازِ تہجد بھی نہیں پڑھی اور یہاں ویسے ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت زُبید یامی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اللہ پاک تم پر

---

1 ... زمہریر شدید قسم کی ٹھنڈک ہے جو کفار کو عذاب دینے کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (النہایۃ فی غریب الاثر، 2/283) یہ اپنی ٹھنڈک سے یوں جلاتی ہے جیسے آگ اپنی گرمی سے جلاتی ہے۔ (تفسیر خازن، سورۃ ص، تحت الآیۃ: 57، 4/47)

www.dawateislami.net

رحم فرمائے، ہوا یہ کہ میں نے لوٹے میں ہاتھ ڈالا تو پانی کی ٹھنڈک سے تکلیف ہوئی پھر مجھے زَمْہَرِیْر یاد آگئی، خُدا کی قسم! تمہارے یہاں آنے تک بھی مجھے اِس پانی کی ٹھنڈک محسوس نہ ہوئی۔ (صفۃ الصفوۃ، 3/64)

﴿4﴾ حضرت دَاوٗد بِن رُشَید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص کسی سرد رات میں نماز کی خاطر وضو کرنے اٹھا، پانی بہت ٹھنڈا محسوس ہوا، وہ رونے لگا، اتنے میں ایک پکار سُنائی دی: کیا تم اس پر راضی نہیں؟ کہ ہم نے لوگوں کو سُلادیا اور تمہیں اُٹھایا، تم یوں رونا رو رہے ہو! (لطائف المعارف، ص374)

﴿5﴾ حضرت ابُو سُلیمان دَارَانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک سرد رات محراب میں تھا۔ سردی نے بہت پریشان کردیا، میں نے سردی کے مارے ایک ہاتھ چُھپالیا اور دوسرا ہاتھ پھیلا رہا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: اے ابو سلیمان! ایک ہاتھ میں ہم نے رکھ دیا جو رکھنا تھا، اگر دوسرا ہاتھ بھی ہوتا تو اس میں بھی ضرور رکھتے۔ حضرت ابُو سُلیمان دَارَانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے خود سے عہد کرلیا کہ گرمی ہو یا سردی ہمیشہ دونوں ہاتھ پھیلا کر ہی دعا کروں گا۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/272، رقم:13870)

جن کے لیے سردی گرمی برابر تھی

بعض بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے لئے سردی اور گرمی برابر ہوتی تھی۔ جیسا کہ محبوبِ پروردگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت مولیٰ علی شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ کے لئے دعا کی کہ اللہ پاک اُن سے گرمی اور سردی دور فرمادے۔ چنانچہ حضرت مولائے کائنات عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی رضی اللہُ عنہ سردی میں موسمِ گرما کے (باریک) کپڑے زیب تن فرماتے اور گرمی میں موسمِ سرما کے (موٹے) کپڑوں کو نوازتے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/272، رقم:13870)

www.dawateislami.net

ایک تابِعی بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کو سردی میں پانی سے طہارت حاصل کرنے میں بہت تکلیف ہوتی تھی اُنہوں نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی چنانچہ (اُن کی دُعا مقبول ہوئی اور) سردی کے موسم میں اُن کے پاس پانی آتا تو گرم ہونے کے سبب اس میں بھاپ ہوتی۔
(حلیۃ الاولیاء، 9/272، رقم:13870)

حضرت اَبُو سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ نے سفرِ حج کے دوران ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کو دیکھا کہ سخت سردی میں بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور پسینے میں شرابور ہیں۔ حضرت ابو سلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ کو حیرت ہوئی، آپ نے بزرگ سے حال پوچھا، انہوں نے فرمایا: گرمی اور سردی تو اللہ پاک کی دو مخلوقات ہیں، اللہ پاک حکم فرمائے کہ سردی گرمی مجھ پر چھا جائیں تو مجھے سردی و گرمی لگ کے رہیں اور اگر وہ ربِّ کریم حکم فرمائے تو سردی و گرمی میرے قریب بھی نہ آئیں۔ اُن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے مزید فرمایا: میں تیس سال سے اس جنگل میں ہوں، اللہ پاک مجھے سردی میں اپنی محبت کی گرمائش عطا فرماتا ہے اور گرمی میں اپنی محبت کی ٹھنڈک بخشتا ہے۔ (لطائف المعارف، ص376)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سردی کے موسِم میں بہت سے لوگ اپنی غربت کی وجہ سے گھر والوں اور بال بچّوں کے لئے سردی سے بچاؤ کے گرم لباس وغیرہ خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے، ایسے میں اگر ہم ان کی مدد کر دیں تو اس میں ہمارے لئے اجر و ثواب ہے۔ لَطائفُ الْمَعارِف میں ہے کہ سردی کے موسم میں غریبوں پر سردی دُور کرنے والی چیزیں ایثار کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔ (لطائف المعارف، ص376)

ایک قمیص کے بدلے جنّت میں داخلہ

حضرتِ سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے کہ اہلِ شام میں سے ایک شخص نے آکر کہا:

www.dawateislami.net

مجھے حضرتِ صَفْوان بن سُلَیْم زُہری رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں بتاؤ، میں نے انہیں جنّت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔ پوچھا گیا کس عمل کے سبب؟ اس نے بتایا: کسی کو ایک قمیص پہنانے کے سبب۔ حضرتِ صَفْوان بن سُلَیْم زُہری رحمۃُ اللہِ علیہ سے کسی نے اس قمیص کا تَذْکِرَہ کیا تو آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ میں سخت سردی کی رات میں مسجد سے نکلا تو ایک بَرَہْنَہ (بے لباس) شخص پر نظر پڑی، میں نے اپنی قمیص اُتار کر اسے پہنا دی۔ (لطائف المعارف، ص376)

نیک وزیر

ایک نیک وزیر کو بتایا گیا کہ ایک عورت کے چار یتیم بچے ننگے بھوکے ہیں، وزیر نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ فوراً جاؤ اور ان کی ضرورت کے کپڑے اور کھانا وغیرہ اُنہیں پہنچاؤ، پھر وزیر نے اپنا (گرم) لباس اُتار دیا اور قسم کھائی کہ بَخُدا! میں تب تک لباس نہ پہنوں گا اور نہ ہی کوئی گرمائش لوں گا جب تک یہ آدمی مجھے واپس آکر بتا نہ دے کہ ان یتیموں کو لباس پہنا دیے ہیں اور اُن کا پیٹ بھر دیا ہے، چنانچہ وہ آدمی چلا گیا اور جب واپس آکر بتایا کہ یتیموں نے کپڑے پہن لیے ہیں اور کھانے سے سیر ہو گئے ہیں، تب نیک وزیر نے اپنا (گرم) لباس دوبارہ پہن لیا، نیک وزیر اس وقت سردی سے کانپ رہا تھا۔ (لطائف المعارف، ص378)

اللہ پاک ہمیں بھی غریبوں، یتیموں کی ضروریات کا خیال رکھنے اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ماہِ جمادی الاولیٰ اور جمادی الاخریٰ میں موسم جیسا بھی ہو خوب خوب عبادتیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

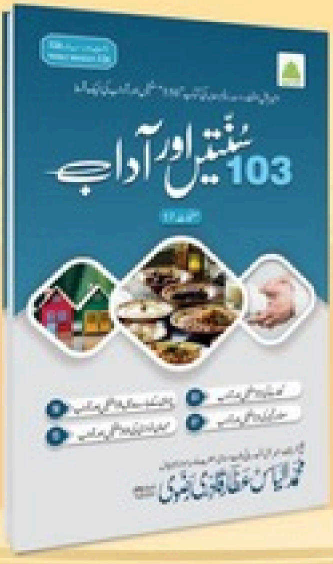

978-969-722-562-0
01082448

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net